سوال

(190)آدمی زنا کرے تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب ایک شخص زنا کرے اور وہ شادی شدہ ہو تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے...؟ (ساری۔غ۔القصیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ان میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر حرام نہیں ہوتا اور ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ لازمی ہے اور توبہ سچی ہو پھر اس کے بعد ایمان صادق اور نیک اعمال کیے جائیں۔ سچی توبہ صرف اس صورت میں ہوگی کہ توبہ کرنے والا وہ گناہ مطلقاً چھوڑ دے۔ گزشتہ فعل پر نادم ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے، اسے بزرگ سمجھتے ہوئے، اس کے ثواب کی امید رکھتے ہوئے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے آئندہ وہ کام کبھی نہ کرنے کا پختہ عزم کرے... ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

''اے ایمان والو!اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرو۔'' (طٰہٰ : ۸۲)

نیز فرمایا:

وَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

''اور اے ایمان والو!سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔'' (النور : ۳۱)

اور زنا بہت بڑی حرام چیز اور بڑے بڑے گناہوں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو، ناحق قتل کرنے والوں کو اور زانیوں کو ان کے ان بڑے بڑے جرائم اور قبیح افعال کی وجہ سے قیامت کے دن دگنے عذاب اور جہنم میں ہمیشہ ذلیل و خوار ہو کر رہنے کی وعید سنائی ہے۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَن تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو اللہ نے مار ڈالنا حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق سے۔ نہ ہی بدکاری کرتے ہیں اور جو ایسے کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔ قیامت کے دن عذاب اس کے لیے دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے۔'' (الفرقان: ٦٨۔٧٠)

لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ اس عظیم بے حیائی اور اس کے وسائل سے ممکنہ حد تک بچے اور گزشتہ افعال پر سچی توبہ کرنے میں جلدی کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرنے والوں کو معاف فرماتے اور انہیں بخش دیتے ہیں۔۔۔ اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 173

محدث فتویٰ